© rasailojaraid.com

عبداللطیف خالد چیمہ

حضرت سید نفیس الحسینی کی خدمت میں حاضری

قائدِ احرار حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری مدظلہ ہر انگریزی مہینے کی پہلی اتوار بعد نمازِ مغرب دفتر مرکزیہ لاہور میں درسِ قرآن کریم دیتے ہیں اور مجلس ذکر بھی ہوتی ہے۔ برادرم سید محمد کفیل بخاری بھی عموماً موجود ہوتے ہیں اور کئی دفعہ راقم الحروف بھی متعدد مصروفیات کو اسی اتوار سے متصل ایام میں طے کر لیتا ہے تاکہ سفر کثیر المقاصد بن جائے۔ نومبر کی پانچ تاریخ کو احرار کے مرکزی سیکرٹری جنرل پروفیسر خالد شبیر احمد ہم سے پہلے ہی موجود تھے۔ جنہوں نے ۶ر نومبر کو پاکستان شریعت کونسل کے زیر اہتمام لاہور پریس کلب میں ''حدود آرڈی نینس اور تحفظ حقوق نسواں بل'' کے حوالے سے منعقدہ سیمینار میں بھی شرکت کی۔

ستمبر اور اکتوبر کے ماہنامہ ''نقیبِ ختم نبوت'' میں ورلڈ اسلامک فورم برطانیہ کے چیئرمین مولانا محمد عیسیٰ منصوری کا تر کی کا بڑا مفید سفرنامہ چھپا تھا جو عمارتوں اور سڑکوں کے تذکرے کی بجائے آج کے عالمی ماحول اور امریکی استعمار کے جبر و استبداد کے تناظر میں اپنے اندر ایک پیغام لیے ہوئے ہے۔ اس سفرنامے کو ہر سُو بڑا پسند کیا گیا۔ چنانچہ مولانا منصوری نے یہ سفرنامہ حضرت سید نفیس الحسینی مدظلہ کی خدمت میں بھجوانے بلکہ پہنچانے کا فرمایا اور فرمایا کہ اگر تم خود جا کر پہنچاؤ تو زیادہ اچھا ہے۔ ویسے بھی مجھے عرصہ ہو گیا تھا حضرت کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ چنانچہ ۸ر نومبر رات کو لاہور جماعت کے معتمد جناب ملک محمد یوسف کی معیت میں چودھری محمد ظفر اقبال ایڈووکیٹ، ڈاکٹر شاہد محمود کاشمیری اور راقم الحروف نے حضرت کی رہائش گاہ پر حاضری دی۔ دیکھ کر اطمینان ہوا کہ ماشاءاللہ طبیعت پہلے سے سنبھلی ہوئی تھی اور ہشاش بشاش تھے۔ ہم دوست جب بھی حاضری دیں حضرت بڑی شفقت سے نوازتے ہیں۔ میں نے مولانا منصوری کی بابت بتایا اور ''نقیبِ ختم نبوت'' کے دونوں مذکورہ شمارے پیش کیے۔ دیکھا تو بہت خوش ہوئے اور بہت ہی دعائیں دیں۔ بڑے شاہ جی (حضرت سید ابو معاویہ ابوذر بخاری رحمتہ اللہ علیہ) کی یادیں تازہ کرتے رہے۔ حضرت نفیس شاہ جی فرمانے لگے کہ شاہ جی (سید ابوذر بخاری) وہاں برآمدے میں تشریف رکھتے تھے۔ میں نے عرض کیا کہ آدھے دن سے کم تو بڑے شاہ جی کی آپ سے ملاقات کا کوٹہ ہی پورا نہ ہوتا تھا۔ فرمانے لگے کہ سارا سارا دن ان سے مجلس ہوتی تھی، ان کی کیا بات تھی۔ بہرحال ان ساری پرانی یادوں اور ان دونوں اکابر کے مثالی تعلقات کی ایک فلم سی سکرین پر نظر آنے لگی جن کا تذکرہ ہم دوستوں کو تو اپنا اثاثہ نظر آنے لگتا ہے۔ میں نے حضرت کو بتایا کہ محترم عبدالرحمٰن باوا لندن سے کراچی آئے ہوئے ہیں اور ''ملتِ اسلامیہ کا مؤقف'' دوبارہ چھاپنے لگے ہیں۔ ہمارا بھی ارادہ ہے کہ ۱۹۷۴ء کی پاکستان کی قومی اسمبلی کے روبرو قادیانی مسئلہ پر

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

امت کے متفقہ مؤقف کو چھاپنے کی سعادت حاصل کریں۔ آپ کی دعا کی ضرورت ہے، ہم جو کر رہے ہیں یہ سب بڑے شاہ جی رحمۃ اللہ علیہ اور آپ کا فیض ہے اور ہم یہی سمجھتے ہیں۔ حضرت نے اس پر خوشی کا اظہار فرمایا۔ اور فرمایا کہ ۱۹۷۴ء کی تحریک مقدس تحفظ ختم نبوت کے موقع پر قومی اسمبلی میں پیش کرنے کے لیے ''امتِ مسلمہ کا مؤقف'' کی ترتیب وتدوین کی نگرانی کے لیے حضرت مولانا مفتی محمود رحمۃ اللہ علیہ نے فون پر مجھے راولپنڈی بلایا اور حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی اور مولانا سمیع الحق نے دن رات ایک کر کے یہ تاریخی مؤقف تیار کیا۔ حضرت نے فرمایا کہ ہوٹل کے ایک کمرے میں اس مؤقف کی کتابت میری نگرانی میں ہوئی۔

میں نے اشاعتی سلسلے میں رہنمائی چاہی تو حضرت نے کمال شفقت سے رہنمائی فرمائی اور ہم سب کو بہت دعاؤں سے نوازا۔ یہ وہ دن تھا جب امریکہ سے صدر بش کی درمیانی مدت کے الیکشن میں پسپائی اور ڈیموکریٹس کی کامیابی کی خبریں آ رہی تھیں۔ ان خبروں پر حضرت بے حد مسرور تھے۔ جس سے اندازہ ہو رہا تھا کہ وہ عالم اسلام کی زبوں حالی اور بے بسی پر کس حد تک پریشان رہتے ہیں۔ کم وبیش ایک گھنٹہ بعد ہم حضرت سے اجازت لے کر رخصت ہوئے۔

الغازی مشینری سٹور

ہمہ قسم چائنہ ڈیزل انجن، سپیئر پارٹس
تھوک و پرچون ارزاں نرخوں پر ہم سے طلب کریں

بلاک نمبر 9 کالج روڈ، ڈیرہ غازی خان 064-2462501

علماء حق کا ترجمان
المیزان
ناشرانِ وتاجرانِ کتب

دینی، تاریخی، سیاسی، ادبی اور
اصلاحی کتابوں کا معیاری ادارہ

دینی مدارس کے طلباء کے لیے وفاق المدارس
کا تمام نصاب سب سے زیادہ رعایتی قیمت پر

الکریم مارکیٹ اردو بازار لاہور 042-7122981-7212762

© rasailojaraid.com